ویلنٹائین ڈے منانے کا شرعی حکم

مستقل کمیٹی برائے علمی تحقیقات وافتاء (سعودی عرب)

مترجم

طارق علی بروہی

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده ... وبعد:

مستقل کمیٹی برائے علمی تحقیقات وافتاء اس استفتاء (سوال) پر مطلع ہوئی جو سماحۃ الشیخ مفتی مملکت سے عبداللہ آل ربیعہ نے دریافت کیا، فتوی رقم (۵۳۲۴) بتاریخ ۱۴۲۰/۱۱/۳ھ

سوال: بعض لوگ ۱۴ فروری کو ہر سال عید الحب (عیدِ محبت) ویلنٹائین ڈے (valentine day) مناتے ہیں۔ جس میں سرخ گلاب کے ایک دوسرے کو تحفے دیئے جاتے ہیں اور سرخ لباس پہنے جاتے ہیں، اسی طرح بعض مبارکبادیں بھی دیتے ہیں، یہاں تک کہ کچھ بیکری والے کیک مٹھائی وغیرہ بھی سرخ رنگ میں بناتے ہیں اور اس پر دل کی شکل بناتے ہیں، اس کے علاوہ بعض دکانیں اپنی پروڈکٹس پر جو اس دن کی مناسبت سے ہوتی ہیں اعلانات وپیغامات پرنٹ کرتی ہیں۔آپ کی مندرجہ ذیل باتوں کے بارے میں کیارائے ہے:

اولًا: یہ دن منانا؟

ثانیاً: اس دن دکانوں سے خریداری کرنا؟

ثالثاً: ایسے دکاندار جو یہ دن نہیں مناتے ان کا ایسے لوگوں کو جو یہ دن مناتے ہیں ایسی چیزیں فروخت کرنا جنہیں وہ بطورِ تحفہ پیش کرتے ہیں؟

وجزاکم اللہ خیراً

جواب: اس سوال کو مکمل پڑھنے کے بعد فتوی کمیٹی یہ جواب دیتی ہے کہ کتاب وسنت کی ادلہ صریحہ اور جس پر سلف امت کا اجماع ہے وہ یہ ہے کہ اسلام میں فقط دو عیدیں ہیں جو عید الفطر اور عید الاضحیٰ ہیں، ان کے علاوہ جو بھی عیدیں ہیں خواہ وہ کسی شخصیت، یا کسی جماعت، یا کسی واقعہ سے متعلق ہو یا پھر کسی بھی معنی میں ہو تو یہ بدعتی عیدیں ہیں، اہل اسلام کے لئے بالکل بھی جائز نہیں کہ وہ اسے منائیں، یا اسے مانیں، نہ ہی اس میں کسی قسم کی خوشی کا اظہار کریں اور نہ ہی کسی بھی چیز سے اس میں اعانت کریں، کیونکہ یہ اللہ تعالی کی حدود کو پامال کرنا ہے اور جو کوئی بھی حدودِ الہی کو پامال کرتا ہے تو وہ اپنے ہی نفس پر ظلم کرتا ہے۔

مزید برآں اس اختراع شدہ عید پر اگر یہ بھی اضافہ ہو جائے کہ وہ کافروں کی عیدوں میں سے ہے' تو یہ گناہ درگناہ کی موجب ہے' کیونکہ اس میں ان سے مشابہت ہے اور ان سے ایک طرح کی محبت ہے جبکہ اللہ تعالی نے مومنین کو ان سے مشابہت اختیار کرنے اور ان سے محبت کرنے سے اپنی کتاب عزیز میں منع فرمایا ہے' اور نبی کریم (ﷺ) سے یہ ثابت ہے کہ آپ (ﷺ) نے فرمایا:

"من تشبه بقوم فهو منهم"

(جس نے کسی قوم سے مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہے)

ویلنٹائین ڈے بھی انہی عیدوں میں سے ہے جو بیان ہوئی کیونکہ یہ بت پرستوں اور نصاری کی عید ہے' کسی مسلمان کے لئے جو اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے حلال نہیں کہ وہ اسے منائے' یا اسے مانے' یا پھر اس کی مبارکباد دے' بلکہ اسے اللہ تعالی اور اس کے رسول (ﷺ) کی بات مانتے ہوئے اور اللہ تعالی کی ناراضگی وعقوبت کے اسباب سے بچتے ہوئے اسے ترک کرنا واجب ہے۔

اسی طرح ایک مسلمان پر یہ بھی حرام ہے کہ وہ اس عید یا کسی بھی حرام عیدوں میں کسی بھی چیز کے ذریعہ تعاون کرے چاہے وہ کھانے' پینے' خرید' فروخت' صناعت' تحفہ' خط وکتابت' اعلان یا پھر اس کے علاوہ جس بھی طریقے سے ہو' کیونکہ یہ سب گناہ وزیادتی اور اللہ تعالی اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی میں تعاون ہوگا جبکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے:

﴿ وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلا تَعَاوَنُوا عَلَى الإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللهَ إِنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴾

(اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرو' اور برائی اور زیادتی کی کاموں میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون نہ کرو' اور اللہ تعالی سے ڈرو بیشک اللہ تعالی سخت سزا دینے والا ہے)

ایک مسلمان پر واجب ہے کہ وہ اپنے تمام حالات میں خصوصاً فتنوں کے اوقات اور اور فساد کی کثرت کے موقع پر کتاب وسنت سے اعتصام وتمسک اختیار کرے، اسے چاہیے کہ ہوش کے ناخن لے اورڈرے کہ کہیں ان مغضوب علیہم، ضالین اور فاسقین جن کی نظر میں اللہ تعالی کا کوئی وقار نہیں اور جو اسلام سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتے کی گمراہیوں میں واقع نہ ہو جائے۔ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ اللہ تعالی کی ہدایت کو طلب کرنے اور اس پر ثابت قدم رہنے کے لئے اسی سے لو لگائے، کیونکہ اللہ تعالی کے سوا کوئی ہدایت دینے والا اور ثابت قدمی بخشنے والا نہیں۔

اللہ تعالی ہی توفیق دینے والا ہے اور درود وسلام ہو ہمارے نبی محمد اور آپ کی آل واصحاب پر۔

مستقل کمیٹی برائے علمی تحقیقات وافتاء، سعودی عرب

فتوى اللجنة الدائمة في عيد الحب فتوی رقم (۲۱۲۰۳) بتاریخ ۱۴۲۰/۱۱/۲۳ھ

رئیس : عبدالعزیز بن عبداللہ بن محمد آل الشیخ

عضو : صالح بن فوزان الفوزان

عضو : عبداللہ بن عبدالرحمٰن الغدیان

عضو : بکر بن عبداللہ ابوزید (رحمۃاللہ علیہ)

اصل فتوی کی اسکین کاپی مندرجہ ذیل ہے۔۔۔

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية

رئاسة ادارة البحوث العلمية والإفتاء

الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء

الرقـــم :............................

التاريـخ :............................

المرفقات :............................

فتوى رقم (٢١٢٠٣) وتاريخ ٢٣/١١/١٤٢٠هـ.

الحمـدللـه وحـده والصـلاة والسـلام عـلى من لانبيّ بعـده ٠٠ وبعـد :

فقد اطلعت اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء على ماورد إلى سماحة المفتي العام من المستفتي/عبدالله آل ربيعة ، والمحال إلى اللجنة من الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء برقم (٥٣٢٤) وتاريخ ٣/١١/١٤٢٠هـ. وقد سأل المستفتي سؤالاً هذا نصه :(يحتفل بعض الناس في اليوم الرابع عشر من شهر فبراير ١٤/٢ من كل سنة ميلادية بيوم الحب « فالنتين داي » « day valentine » ٠ ويتهادون الورود الحمراء ويلبسون اللون الأحمر ويهنئون بعضهم وتقوم بعض محلات الحلويات بصنع حلويات باللون الأحمر ويرسم عليها قلوب وتعمل بعض المحلات إعلانات على بضائعها التي تخص هذا اليوم فما هو رأيكم :

أولاً : الاحتفال بهذا اليوم ٠ ؟٠

ثانياً : الشراء من المحلات في هذا اليوم ٠ ؟٠

ثالثاً : بيع أصحاب المحلات « غير المحتفلة » لمن يحتفل ببعض ما يهدى في هذا اليوم ٠ ؟٠

وجزاكم الله خيراً ٠) ٠

وبعد دراسة اللجنة للاستفتاء أجابت بأنه دلت الأدلة الصريحة من الكتاب والسنة – وعلى ذلك أجمع سلف الأمة – أن الأعياد في الإسلام اثنان فقط هما : عيد الفطر وعيد الأضحى وماعداهما من الأعياد سواء كانت متعلقة بشخص أو جماعة أو حَدَث أو أي معنى من المعاني فهي أعياد مبتدعة لا يجوز لأهل الإسلام فعلها ولا إقرارها ولا إظهار الفرح بها ولا الإعانة عليها بشيء لأن ذلك من تعدي حدود الله ومن يتعد حدود الله فقد ظلم نفسه ، وإذا انضاف إلى العيد المخترع كونه من أعياد الكفار فهذا إثم إلى إثم لأن في ذلك تشبهاً بهم ونوع موالاة لهم وقد نهى الله سبحانه المؤمنين عن التشبه بهم وعن موالاتهم في كتابه العزيز وثبت عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال :« من تشبه بقوم فهو منهم » ٠ وعيد الحب هو من جنس ما ذكر لأنه من الأعياد الوثنية النصرانية فلا يحل لمسلم يؤمن بالله واليوم الآخر أن يفعله أو أن يقره أو أن يهنئ به بل الواجب تركه واجتنابه استجابة لله ولرسوله وبعداً عن

بسم الله الرحمن الرحيم

المملكة العربية السعودية
رئاسة ادارة البحوث العلمية والإفتاء
الأمانة العامة لهيئة كبار العلماء

الرقم :..........................
التاريخ :..........................
المرفقات :..........................

(٢)

تابع الفتوى رقم (٢٠٧٩٥) وتاريخ ٢٧/ ١١ / ١٤٢٠هـ.

أسباب سخط الله وعقوبته ، كما يحرم على المسلم الإعانة على هذا العيد أو غيره من الأعياد المحرمة بأي شيء من أكل أو شرب أو بيع أو شراء أو صناعة أو هدية أو مراسلة أو إعلان أو غير ذلك لأن ذلك كله من التعاون على الإثم والعدوان ومعصية الله والرسول والله جل وعلا يقول :(وتعاونوا على البر والتقوى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان واتقوا الله إن الله شديد العقاب) .

ويجب على المسلم الاعتصام بالكتاب والسنة في جميع أحواله لا سيما في أوقات الفتن وكثرة الفساد ، وعليه أن يكون فطناً حذراً من الوقوع في ضلالات المغضوب عليهم والضالين والفاسقين الذين لا يرجون لله وقاراً ولا يرفعون بالإسلام رأساً ، وعلى المسلم أن يلجأ إلى الله تعالى بطلب هدايته والثبات عليها فإنه لا هادي إلا الله ولا مثبت إلا هو سبحانه .

وبالله التوفيق . وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه وسلم . . . ،

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والإفتاء

عضو	الرئيس
عبدالله بن عبدالرحمن الغديان	عبدالعزيز بن عبدالله بن محمد آل الشيخ
عضو	عضو
بكر بن عبدالله أبوزيد	صالح بن فوزان الفوزان